السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کی وفات پر اظہارِ غم کے لیے سیاہ کپڑے پہننے جائز ہیں، بالخصوص کہ جب میت شوہر ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مصیبت کے وقت سیاہ کپڑے بننا انتہائی غلط اور باطل رواج ہے، اس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ بلکہ چاہیئے کہ انسان کسی بھی مصیبت میں وہ انداز اختیار کرے جو شریعت نے بتایا ہے۔ مثلا یوں کہے:

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب نے اسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ اے اللہ مجھے اس مصیبت میں اجروثواب دے اور مجھے اس (جانے والی یا ضائع ہوجانے والی چیز) کے بدلے میں اس سے بہتر عنایت فرما۔'' (یہ کلمات'' نبی اکرمﷺ کی زبان نبوت سے نکلے ہوئے اور صحابہ کے مجرب ہیں۔دیکھیے: صحیح مسلم،کتاب الجنائز،باب ما یقال عند المصیبة،حدیث:918وسنن ابن ماجہ،کتاب الجنائز،باب ماجاء فی الصبر علی المصیبة،حدیث:1598۔)

اگر بندہ ایمان اور احتساب سے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس نقصان کا اجر عنایت فرماتا اور اس کے عوض بہتر چیز دے دیتا ہے۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے لیے ایسے ہی ہوا تھا۔ جب ان کے سابق شوہر جوان کے چچازاد تھے اور انہیں بہت ہی محبوب بھی تھے، فوت ہوگئے تو انہوں نے یہی مذکورہ کلمات کہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں اپنے جی میں سوچتی تھی کہ بھلا ابوسلمہ سے بھی کوئی بہتر ہو سکتا ہے؟ چنانچہ جب ان کی عدت ختم ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پیغام نکاح بھیج دیا، جوان کے لیے یقینا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہت بڑھ کر تھے۔ (صحیح مسلم،کتاب الجنائز، باب ما یقال عند المصیبة،حدیث:918وسنن ابن ماجہ،کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصبر علی المصیبة،حدیث:1598۔) تو ایسے ہی جو بندہ ایمان اور یقین اور اجروثواب کی نیت سے یہ کلمات کہے گا تو اللہ یقینا اسے اجروثواب دے گا اور اس مفقود کے عوض بہترین چیز عنایت فرمائے گا۔ اور ایسے مواقع پر سیاہ لباس یا اسی طرح کے انداز اپنانا، ان کی کوئی اصل نہیں، بلکہ غلط اور مذموم عمل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 579

محدث فتویٰ